نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مفسرِ اعظم پاکستان شیخ الحدیث والقرآن

حضرت علامہ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام:

الحاج محمد احمد قادری اویسی

ناشر

ادارہ تالیفاتِ اویسیہ

محکم الدین سیرانی روڈ، سیرانی مسجد بہاولپور

0321-6820890
0300-6830592

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مصنف

مفسر اعظم پاکستان

حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

ناشر

ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاولپور

رابطہ: 0321-6820890

0300-6830592

نام کتاب: نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مصنف: جلال الملۃ والدین خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ واضافات: شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ الحافظ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام: الحاج محمد احمد قادری اویسی باب المدینہ

اشاعت: ذیقعدہ ۱۴۲۸ھ، نومبر ۲۰۰۷ء

صفحات: 48

قیمت: [illegible]

کمپوزنگ: ﴿محمد خورشید مختار اویسی﴾

پروف ریڈنگ: ﴿محمد نوید مختار اویسی﴾

ناشر

ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاول پور

رابطہ: 0321-6820890

0300-6830592

فہرست مضامین

امور کو برقرار رکھیں گے۔ امام مہدی علیہ السلام مسلمانوں کے وہ اموال جن پر شاہان زمانہ قابض ہونگے۔ اور ظلم سے مسلمانوں کے اموال پر قبضہ کیا ہوگا، ان سے چھین کر مسلمانوں میں تقسیم کردیں گے۔ عیسیٰ علیہ السلام اس تقسیم کو برقرار رکھیں گے۔

(حدیث شریف) حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا عنقریب تمہارے عجمی بادشاہ آئیں گے اور وہ تمہارے اموال غنیمت ہڑپ کرجائیں گے۔

(رواہ احمد و بزار و الطبرانی والحاکم فی مستدرکہ فی صحیحہ)

(حدیث شریف) حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بیشک مہدی علیہ السلام اموال غنیمت مسلمانوں میں تقسیم کریں گے اسطرح عمل کریں گے جیسے تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہے اور وہ اس طرح سے سات سال زندگی بسر فرمائیں گے۔

(سوال) اوقاف میں کون کون سی خرابیاں ہیں؟

(جواب) جس وقف کا مصرف خیراتی جگہیں ہوں اور اہل اسلام کی مصالح، علماء و حفاظ (قرآء)، اولاد النبی ﷺ، اقارب، فقراء، مریض، لنگڑے لنجے لوگوں، مسافروں، مدارس و مساجد، حرمین و بیت المقدس اور کعبہ معظّمہ کا غلاف یونہی دوسرے ایسے مقامات وغیرہ پر خرچ کرنا وقف صحیح ہے اور شریعت کے موافق ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایسے وقف کو برقرار رکھیں گے۔

(غلط وقف) جو بادشاہوں اور وزراء اور افسروں کی عورتوں اور اولاد پر خرچ کرنا غلط وقف ہے اور شریعت کے خلاف ہے۔

﴿ طریقہ پنجم ﴾

امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ یہ طریقہ میری رائے کا اظہار ہے وہ یہ کہ جب عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں تشریف لائیں گے تو رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کریں گے اور آپ ﷺ سے ہی ہر سوال کا جواب پائیں گے اور شریعت میں اس پر کوئی شے مانع نہیں بلکہ اسکے چند دلائل موجود ہیں۔

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ

''والذی نفسی بیدہ لینزلن عیسیٰ بن مریم ثم لئن قام علی قبری فقال یامحمد ﷺ لاجیبنہ'' (رواہ ابویعلیٰ فی مسندہ)

ترجمہ: ''قسم اس کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بیشک عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اتریں گے پھر اگر میری قبر پر کھڑے ہو کر مجھے پکاریں تو ضرور میں انہیں جواب دونگا''۔

(۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لیہبطن اللہ عیسیٰ بن مریم حکماً عدلاً واماماً مقسطاً فلیسلکن فج الروحاء حاجا او معتمراً ولیقفن علیٰ قبر فلیسلمن علیّ ولا ردنّ علیہ (ابن عساکر)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ عزوجل ضرور عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو زمین پر منصف حاکم وامام عادل اُتارے گا وہ ضرور فج الروحاء (شارع عام کے رستہ) سے حج یا عمرے کو جائینگے اور ضرور میری قبر ٹھہریں گے پس ضرور مجھے سلام کریں گے اور میں ضرور ان کے

سلام کا جواب دونگا''۔

(۲) نبی پاک ﷺ اپنی ظاہری زندگی میں انبیاء علیہم السلام کو کھلم کھلا دیکھتے تھے اور وہ آپ ﷺ کی خدمت میں آیا جایا کرتے تھے جیسے پہلے گزرا کہ آپ نے طواف کے دوران عیسیٰ علیہم السلام کو دیکھا اور حدیث صحیح میں ہے کہ شب معراج حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے موسیٰ علیہ السلام کو مزار میں نماز پڑھتے دیکھا۔

اور یہ بھی صحیح حدیث میں ہے کہ ''الانبیاء احیاء یصلّون'' انبیاء علیہم السلام زندہ ہیں نمازیں پڑھتے ہیں۔ یونہی عیسیٰ علیہ السلام زمین پر اتریں گے اور وہ بھی انبیاء علیہم السلام کو دیکھیں گے اور ان سے انکا اجتماع ہوگا یونہی نبی علیہ السلام زندہ ہیں اور ان سے بھی عیسیٰ علیہ السلام ملاقات کرینگے اور ان سے استفادہ واستفاضہ کرینگے اور شریعت مصطفویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے احکام حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بلا واسطہ حاصل کریں گے۔ نیز علماء کرام فرماتے ہیں کہ حضور سرور عالم ﷺ کی بیداری میں زیارت کرامات اولیاء سے ہے۔ اور آپ ﷺ سے بعض خوش قسمت لوگ فیوض وبرکات بیداری میں حاصل کرتے ہیں۔ اور احکام شرعیہ براہ راست حضور ﷺ سے سیکھتے ہیں۔ اس مسئلہ پر درج ذیل علماء کرام نے نص فرمائی ہے۔

(۱) امام غزالی (۲) امام بارزی (۳) تاج الدین ابن السبکی یہ آئمہ شوافع ہیں

(۴) امام قرطبی (۵) ابن ابی جمرہ (۶) ابن الحاج مدخل ہیں۔ یہ آئمہ مالکیہ ہیں

(وغیرہ وغیرہ)

﴿حکایت﴾ یہ ولی کامل کا واقعہ ہے کہ وہ ایک فقیہ کی مجلس میں تشریف لائے۔ فقیہ نے ایک حدیث بیان کی ولی اللہ نے فرمایا کہ یہ حدیث باطل ہے فقیہ نے کہا آپکو کیسے معلوم ہوا ولی اللہ نے فرمایا۔ هذا النبی ﷺ واقف علی داسك یہ ہیں حضور نبی پاک ﷺ تیرے سامنے رونق افروز ہیں وہ فرما رہے ہیں۔ ''انّی لم اقل هذا الحدیث'' میں نے یہ حدیث نہیں فرمائی فقیہ کے سامنے سے پردے ہٹ گئے اس نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کرلی۔

﴿حکایت﴾ حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ صاحب حزب البحر فرماتے ہیں کہ ''لو حجبت عن النبی ﷺ طرفة عین ماعددت نفسی من المسلمین'' اگر میں حضور ﷺ سے ایک لحہ محجوب ہوجاؤں تو میں خود کو مسلمانوں سے شمار نہیں کرتا۔

انتباہ:۔ یہ عام اولیاء کرام کا حال ہے تو عیسیٰ علیہ السلام تو بڑی شان والے ہیں اُن کیلئے تو کوئی مشکل نہ ہوگا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے احکام شرعیہ حاصل کریں۔ جب چاہیں جہاں چاہیں۔ اس معنیٰ پر نہ اجتہاد کی ضرورت ہوگی اور نہ ہی کسی امام کی تقلید حاجت ہوگی۔

﴿حضرت ابوہریرہ ﷺ کا فرمان﴾ حضرت ابوہریرہ ﷺ پر لوگوں نے اعتراض کیا کہ آپ بکثرت احادیث بیان کرتے ہیں۔ ان میں بھولنے اور غلطی کرنے کا احتمال ہوسکتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر عیسیٰ ﷺ کے نزول تک میں زندہ رہوں اور میں ان کے سامنے رسول اللہ ﷺ کی احادیث مبارکہ بیان کروں تو وہ میری